© rasailojaraid.com

مسلمان یہ جمہوری عمل اسلام ہے یا کفر؟ اس کا جواب پیپلز پارٹی کا زاہد شب زندہ دار میاں سراج احمد دے۔

مالیاتی قوانین

شریعت بل کی منظوری کے وفاقی شرعی عدالت کے اختیارات اور قوت نافذہ میں اضافہ چونکہ ایک واضح اور یقینی بات ہے

اس لئے یورپین کفار کے پاکستانی تابعین بڑے زور شور سے اس بات کے لئے سرگرم عمل ہیں کہ ماضی قریب میں مالیات اور ٹیکسز کے نظام کو دس برس کے لئے وفاقی شرعی عدالت کے اختیارات سے باہر رکھا گیا اب کہ جون میں فرقت کی طویل گھڑیاں جان ہار رہی ہیں اور وفاقی شرعی عدالت سے مالیاتی قوانین اور "ٹیکسی" نظام کا وصل و قبضہ قریب تر ہے وہ لوگ جن کا دامن مال حرام کے شیرے سے تر بہ تر ہے اور بدرنگ ہے وہ اس کی مدت مزید بڑھوانے کی فکر میں ہلکان ہو رہے ہیں اور عدالت کے اختیارات کو محدود رکھنا چاہتے ہیں ہم ان لوگوں کو کیا کہہ سکتے ہیں جن لوگوں کے نزدیک حرام خوری اور حرام کاری دور حاضر کی ضرورت اور ثقافت ہے جن کے رگ و پئے میں حرام رچ بس چکا ہے اور جو حرام کے جوھڑ کے غوطہ خور ہیں انہیں ہماری نصیحت کا کیا اثر ہوگا؟ وہ ہماری رائے کا کیا احترام کریں گے؟ دینی و مذہبی جماعتوں کی صدائے واویلا کو وہ کیا اہمیت دیں گے؟ ہم پر روز روشن کی طرح واضح ہے ہم محض اداء فرض کرتے ہوئے انہیں کہیں گے اگر تمہارے دل کے کسی گوشے میں اللہ رسول، قرآن وحدیث کے الفاظ ہی باقی ہیں تو انہی کی دبی ہوئی صداء حق پہ کان دھرو اور شرعی عدالت کے اختیارات غصب ونہب سے مت چھینو تم خود تو فرنگی زادگی پر فخر کرتے ہو مگر اب وہ دور نہیں جہاد اسلامی کے احیاء سے تمہاری نسلیں آشنا ہیں اور جہاد جاری ہے کہیں اس کا رخ تمہاری طرف نہ مڑ جائے اور تمہاری نسلیں تم سے انتقام لینے کی نہ ٹھان لیں شریعت بل اور وفاقی شرعی عدالت کی راہ سے ہٹ جاؤ۔

افغانستان

وہ کون سی بری ساعت تھی جو افغان مجاہدین نے افغانستان کے سیاسی حل کی تجویز سے اتفاق کرتے ہوئے سیاست بازان فرنگ کے جال میں پھنس جانے کی رائے کا اظہار کیا تھا روس، نجیب، امریکہ اور پاکستان اس بات پر متفق ہیں کہ جہاد بند ہونا چاہئے اور مجاہدین نجیبی افغان اور امپورٹڈ افغانی رافضی مل جل کر ایک حکومت بنالیں مگر اکثر مجاہدین کی جب آنکھ کھلی تو انہوں نے اس تجویز کو رد کر کے جہاد جاری رکھنے کا فیصلہ کیا نتیجہ ظاہر ہے کہ افغان مجاہدین کی امداد بند کر دی گئی اور اخلاقی تعاون بھی آہستہ آہستہ کم کر دیا گیا یہ تمام دباؤ اس لئے بڑھایا گیا تاکہ سیاسی حل کی تجویز ماننے پر مجاہدین مجبور ہو رہ جائیں پریس نے بھی آنکھیں پھیر لیں پاکستانی پریس نے دباؤ قبول کر کے قلم روک لیا اب نوبت یہاں تک پہنچی ہے کہ پاکستانی چوکیوں کے فوجی افغان مجاہدین کو گرفتار کر رہے ہیں جو بے ضمیری کی انتہا ہے پاکستان کی وزیر اعظم کی روس نوازی اور حبیبہ پروری کی اس سے بہتر کوئی مثال نہیں دی جا سکتی موجودہ حکومت نہ صرف جہاد افغانستان کی قاتل ہے بلکہ سبائیت کی ایجنٹ بھی ہے۔

مسئلہ کشمیر

افغانستان کے متعلق مسئلے کے ساتھ ہی کشمیر میں یدھ رچالینا جہاں اس بات کی خبر دیتا ہے کہ یہ جہاد افغانستان کی لہر اور ثمر ہے وہاں یہ غمازی بھی کرتا ہے کہ پاکستان کیلئے جتنی دلچسپی کا باعث کشمیر ہے افغانستان نہیں
کشمیر میں الجھنے کے دو فائدے ہوں گے ایک تو افغانستان کے مسئلہ میں دلچسپی کم ہوگی جو فطری امر کہلائے گا لعنت

© rasailojaraid.com